

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## نوح

### حضرت علی اصغر

تھا بین یہ ماں کا میرے پیارے علی اصغر  
دکھیری ہے مادر اسے چہرہ تو دکھا دو  
جھولا ترا خالی، مری گودی بھی ہے خالی  
سورج کی تپش اور وہ تیری تشنہ دھانی  
سوکھی زباں جو آپ نے دشمن کو بتائی  
شانے کٹاکے عموں تمھارے جو سدھارے  
وہ تشنگی وہ دھوپ وہ بچوں کی دھائی  
بھائی علی اکبر بھی مارے گئے رن میں  
جو عون و محمد بھی قرباں ہوئے شہ پہ  
قاسم کا بدن رن میں پامال ہوا پیٹا  
بابا گھرے اکیلے نرغے میں ظالموں کے  
سابق رباب کہتی تھی آؤ میرے دلبر

اٹھو میرے اصغر میرے پیارے علی اصغر  
آو چلے آو میرے پیارے علی اصغر  
کیوں روٹھے میری آنکھ کے تارے علی اصغر  
پیاسے ہی سدھارے میرے پیارے علی اصغر  
کیا خوب کی جنگ تم نے نیارے علی اصغر  
کہرام مچا خیموں میں سارے علی اصغر  
پیاسی رہی سکینہ بھی پیارے علی اصغر  
تھے باپ کی آنکھوں کے وہ تارے علی اصغر  
مارے گئے زینب کے دلارے علی اصغر  
مارے گئے سب بھائی تمھارے علی اصغر  
زخموں سے چورغم کے تھے مارے علی اصغر  
لیٹو میرے سینے سے دلارے علی اصغر

سید حسن اختر سابق، آسٹن، ٹیکساس

۲۱ جنوری ۲۰۰۷ء